روزنامہ
# الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 5 ستمبر 2007ء 22 شعبان 1428 ہجری 5 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 202

## ہدایت پاؤ گے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو اس پر صرف اتنی ہی ذمہ داری ہے جو اس پر ڈالی گئی ہے اور تم پر بھی اتنی ہی ذمہ داری ہے جتنی تم پر ڈالی گئی ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کرو تو ہدایت پا جاؤ گے اور رسول پر کھول کھول کر پیغام پہنچانے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں۔ (النور: 55)

### عورت کی ذمہ واری دو چند ہوتی ہے۔ اس نے اپنے ساتھ آئندہ نسل کو بھی سنوارنا ہے

# خدا کی ہدایت اور قرآنی تعلیم کے خلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ

## احمدی عورت بچت کر کے بڑی بشاشت کے ساتھ دین کے لئے قربانیاں کر رہی ہے

32 ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے دن مستورات سے حضور انور کے خطاب فرمودہ یکم ستمبر 2007ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے خواتین کی مارکی میں تشریف لائے۔ تلاوت و نظم کے بعد جرمنی کے سکول و کالجز میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور انور طالبات کو انعامات عطا فرماتے اور میڈلز حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو عطا فرماتے اور وہ حضور کی نمائندگی میں طالبات کے گلے میں ڈالتیں۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ تمام کارروائی اور حضور انور کا خطاب براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان والوں کی یہ نشانی بتائی گئی ہے کہ وہ نصیحت پر کان دھرتے ہیں اور پھر سوچ سمجھ کر کھلی آنکھوں اور کھلے کانوں کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہوجاتے ہیں اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ نہ سنتے ہیں اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ توبہ نہیں کرتے اور برے کاموں میں بڑھتے رہتے ہیں۔ جبکہ ایمان والے نصیحت کو سنتے اور نیکیوں میں آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ یہ فرق اللہ کے بندے، اس کی عبادت کی خواہش رکھنے والے، نیک اعمال کرنے والے اور اس کے منکر کے درمیان ہوتا ہے اور یہی معیار اور کسوٹی ہے جس پر ہر احمدی کو اپنے عہد بیعت کو پرکھنا چاہئے۔ اگر وہ قرآن کے 700 احکامات پر عمل کرتا ہے تو جماعت میں شامل ہے ورنہ نہیں۔ ہر احمدی کو فکر کے ساتھ اپنا جائزہ لینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی عورت کی ذمہ داری دوچند ہوجاتی ہے کیونکہ اس نے اپنی ہی نہیں بلکہ احمدی نسل کی ذمہ داری بھی نبھانی ہے۔ پس خلیفہ وقت کی نصائح پر خود بھی عمل کریں اور اپنی نسل کو بھی نصیحت کریں۔ دنیا کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانا حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ہاتھوں مقدر ہے۔ اس لئے اپنے اعمال پر نظر ڈالتی رہیں۔ سال میں سے یہ چند دن دین سیکھنے کے لئے آئی ہیں اگر ان دنوں میں دنیا سے کلیتاً علیحدہ ہوکر اپنے روحانی معیار کو اونچا نہیں کرتیں تو پھر کس طرح کریں گی۔ جب اپنی توجہ نہیں تو بچوں کی توجہ بھی اس طرف نہیں ہوگی اس لئے خاص اہتمام کے ساتھ دین پر عمل کریں۔ رحمٰن کی نیک بندیوں میں شامل ہونے کے لئے عاجزی بہت اہم ہے۔ عاجزی ہی ہے جو جھگڑوں سے بچاتی ہے اور تکبر سارے فسادوں کا ذریعہ ہے۔ خدا کی خاطر اپنی جھوٹی اناؤں کو ختم کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے حقیقی عبادت گزاروں کی خصوصیت ہے کہ نہ وہ اسراف کرتے ہیں نہ کنجوسی۔ عورتوں کو دیکھا دیکھی یا انفرادیت قائم رکھنے کے لئے اسراف کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ شادیوں پر خرچ ہوتا ہے۔ مرد بھی عورتوں کے ساتھ قصوروار ہوتے ہیں۔ اناؤں کی خاطر خرچ کرتے ہیں۔ عورت خاوندوں کو مجبور کرتی ہے اور پھر بچوں کو بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ احمدی عورت اسراف سے بچتے ہوئے بڑی بشاشت سے مالی قربانی کرتی ہے اور یہ احمدی عورت کا طرہ امتیاز ہے۔ برلن کی بیت الذکر کی تعمیر میں جرمنی کی احمدی عورتوں نے بہت قربانیاں کی ہیں۔ خدا کی راہ میں کنجوسی نہیں کرنی اسی سے ایمان مضبوط ہوتا ہے اور اسی سے اگلی نسلوں کا خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا عورت کو پردہ کا حکم ہے۔ اپنی زینت چھپانے کا حکم ہے۔ مغرب کی تقلید سے بچیں۔ حیا دین کا حصہ ہے حیا عورت کا خزانہ ہے۔ قرآنی حکم ہر زمانہ کے لئے ہے اس لئے نفس کو دھوکہ نہ دیں۔ مردوں سے میل جول۔ لڑکیوں کا ڈانس کرنا یہ شیطان کا طریق ہے اور بہانے بنا کر خود کو تباہ نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا عورت کا کردار قوم کو بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اس لئے عورت کی تربیت دینی احکامات کے مطابق ہونی چاہئے۔ عورت ہی ڈاکوؤں کی ہدایت کا موجب ہوئی اور آج تک اس کے لئے دعائیں کی جاتی ہیں اور عورت ہی تھی جس نے اپنی اولاد کو پھانسی چڑھایا اور پیچھے کوئی دعا کرنے والا نہ چھوڑا۔ اس لئے پاک نمونے بنائیں۔ اعلیٰ اخلاق اختیار کریں تا صحیح ماں کہلا سکیں۔ خدا کی ہدایت اور قرآن کی تعلیم کے خلاف ایک قدم بھی نہ اٹھائیں اور جماعت کی امانت کی حفاظت کریں۔ جستجو اور لگن کے ساتھ خدا کے حقیقی بندے بنیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے ہم اپنے عہدوں سے سرخرو ہوں اور وہ ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ عورت کے نیک اعمال سے دین کی ترقی ہے اس کے لئے ہر عورت ہر بچی خلافت سے اپنا تعلق قائم کرے اور اولاد کو بھی خلافت سے چمٹے رہنے کی تلقین کرے۔ دعا کے بعد حضور انور جلسہ گاہ مستورات سے تشریف لے گئے۔

## نمایاں کامیابی

مکرم منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد تحریر کرتے ہیں عزیزہ مکرمہ رملہ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب ساکن بشیرآباد امسال حیدرآباد بورڈ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل کے امتحانات میں 953 نمبر حاصل کر کے بورڈ کی سب طالبات میں اول قرار پائی ہیں۔ عزیزہ رملہ محمود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ عزیزہ مکرم مرزا نذیر احمد صاحب مرحوم جو حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی زمینوں پر لمبا عرصہ خدمت کرتے رہے کی پوتی اور مکرم منشی سلطان احمد صاحب مرحوم واقف زندگی جنہوں نے تحریک جدید کی زمینوں پر خدمات سرانجام دیں کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کے ذہن کو مزید جلا بخشے اور علم وعرفان میں اور زیادہ ترقی کرنے والی ہو اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ کے خاندان کے لئے اور ساری جماعت کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

## نمایاں کامیابی

مکرم طارق سعید صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن تحریر کرتے ہیں خاکسار کی بیٹی طاہرہ سعید صاحبہ واقفہ نو نے ملتان بورڈ سے FSc پری میڈیکل میں 984/1100 نمبرز (A+`89.45%) حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

## سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

☆مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 9 ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# گویا چاند تھا

اس سے کیں گرچہ ملاقاتیں بہت
کر سکا لیکن نہ میں باتیں بہت

مل گیا جا کر وہاں اس کا صلہ
جاگ کر گزریں تھیں جو راتیں بہت

اس کا چہرہ تھا کہ گویا چاند تھا
نور کی ہوتی تھیں برساتیں بہت

غنچۂ دل کیا کِھلے اس کے بغیر
آتی تو ہیں عیدٔ شبراتیں بہت

میرا استحقاق تو کچھ بھی نہ تھا
اس نے کیں مجھ پر عنایاتیں بہت

ہر کوئی لیتا نہیں یوسف خرید
میرے جیسے سوت تو کاتیں بہت

میں تہی داماں تھا قدسیؔ، خالی ہاتھ
اس نے بخشیں مجھ کو سوغاتیں بہت

**عبدالکریم قدسیؔ**

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم محمد قیصر شیراز صاحب ولد مکرم محمد اعظم صاحب معلم وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی اماں بوجہ شوگر اور بلڈ پریشر شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحتیابی اور

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

## ولادت

۞ مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم مظفر احمد صاحب ظفر اور بھابی محترمہ قدسیہ ظفر صاحبہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے یکم جون 2007ء کو چھ بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ لڑکے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حنان احمد ظفر عطا فرمایا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری علی احمد صاحب کوٹ احمدیہ سندھ کا پوتا اور مکرم عبدالمنان صاحب کنری کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس لڑکے کی پیدائش خاندان کیلئے باعث رحمت وبرکت بنائے اور نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ سیرالیون تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم چک نمبر 69ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد مورخہ 24۔اگست 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ والدہ محترمہ کی عمر تقریباً ایک سو سال تھی۔ 25۔اگست کو خاکسار نے ہی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی مرحومہ نیک اور صالح صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ہر قسم کے جماعتی کاموں اور چندہ جات میں حصہ لیتی تھیں۔ غرباء کی ہمدرد تھیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹے اور بیس پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں محترم بزرگوارم رشید احمد صاحب بٹ ماڈل ٹاؤن لاہور آج کل مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اور تکلیف شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ باوجود علاج کے کوئی خاص آفاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر تکلیف اور پریشانی سے اپنی

## ولادت

۞ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ منصورہ ضیاء صاحبہ زوجہ مکرم ضیاء اللہ قصوری صاحب مربی سلسلہ کریم نگر فیصل آباد کو مورخہ 30ر اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جری اللہ عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبداللطیف صاحب قصور کا پوتا اور اور مکرم عطاء اللہ صاحب درویش کنری کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی اور تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک وصالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ محترم محمود اقبال صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمد اقبال صاحب محمود اینڈ کو۔ کنری گزشتہ تین سال سے ٹانگ ٹوٹنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ حال ہی میں تیسرا آپریشن آغا خان ہسپتال میں ہوا ہے ابھی ایک اور آپریشن ڈیڑھ ماہ بعد پھر ہوگا۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح وتقریب شادی

۞ مکرم اعجاز محمود صاحب ولد مکرم محمود احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 4ر اگست 2007ء کو مکرم رشید احمد صاحب عاصم صدر محلّہ نصیر آباد سلطان نے خاکسار کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ ثمرین ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب باجوہ مبلغ 45 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی مکرم صدر صاحب نے ہی اس موقع پر دعا کروائی۔ 5ر اگست کو دارالفتوح غربی میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم ملک ظہور احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح غربی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم فرید احمد نوید صاحب

# پیکر صدق و وفا

## سیرت و سوانح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ اعلیٰ ترین اوصاف کے مالک تھے۔ ہر فرد کی خصوصیات کے اپنے رنگ ڈھنگ تھے۔ لیکن ان جانثار ساتھیوں میں سے بعض محبت اور وفا کے تعلقات میں ایسے نمایاں ہیں کہ آج صدیاں گزر جانے کے بعد بھی ان کی داستانوں کی آب و تاب میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ وفا کے یہ پیکر ستاروں کی طرح ہر مسافر کی رہنمائی کرتے ہیں اور ان عظیم منازل تک پہنچاتے ہیں جو ایک عشق رسول ﷺ کی پہلی اور آخری خواہش ہوتی ہے۔ زیر نظر سطور بھی ایک ایسے ہی انسان کے حالات بیان کر رہی ہیں جس کا حضرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پیار کا ایک عجیب تعلق تھا۔ ایک ایسا تعلق جس کی نظیر تلاش کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

شام کے سفر سے واپس لوٹتے ہوئے عبداللہ کے ذہن کے کسی گوشے میں بھی یہ بات نہ تھی کہ اس سفر کے اختتام پر زندگی ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گی۔ ایک ایسے سفر کا آغاز ہوگا جو نہ ختم ہونے والی مسافتوں پر مشتمل ہوگا۔ وہ تو اپنے ہی خیالوں میں مگن اپنا تجارتی سفر کامیابی کے ساتھ مکمل کرکے تیزی کے ساتھ مکہ کی طرف رواں دواں تھے۔ وہ مکہ جہاں ان کا گھر تھا ان کا مسکن تھا اور بہت سی پیار کرنے والی نگاہیں ان کی منتظر تھیں۔

سفر ابھی جاری تھا کہ مکہ کی طرف سے آنے والے ایک شخص سے آپ کی ملاقات ہوگئی۔ ایک عرصے کے بعد اپنی بستی کے کسی شخص کو دیکھ کر آپ کو بہت مسرت ہوئی اور جیسا کہ انسانی فطرت ہے عبداللہ اس کے پاس بیٹھ گئے اور حال چال دریافت کرنے لگے۔ مکہ کے روز و شب کے بارے میں، لوگوں کے بارے میں اور وہاں کے حالات کے بارے میں آپ بڑے انہماک کے ساتھ اس شخص سے پوچھ رہے تھے اور ہر طرح سے خیریت معلوم کرکے خوشی محسوس کر رہے تھے کہ اچانک اس شخص کی ایک بات نے آپ کو چونکا دیا۔ کیا کہا تم نے؟ آپ نے بڑی حیرت سے پوچھا۔ میں یہ بتا رہا تھا۔ اس شخص نے جواباً کہا کہ مکہ میں موجود تمہارے دوست محمدؐ نے نبوت کا دعویٰ کر دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اسے خدا نے اس دنیا کے لئے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ہر طرف سے اس کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ اس کو روکنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لیکن وہ اپنے کام پر ڈٹا ہوا ہے۔ چنانچہ آجکل مکہ میں سب سے زیادہ اہم خبر یہی ہے۔ ............ وہ شخص بولتا چلا جا رہا تھا اور اس سلسلے میں مزید باتیں بتا رہا تھا لیکن عبداللہ تو جیسے اس کی پہلی بات میں ہی گم ہو گئے تھے۔ ''محمدؐ نے نبوت کا دعویٰ کر دیا ہے۔'' یہ بات آپ کے ذہن میں گونج رہی تھی۔

آپ اٹھے اور رخت سفر باندھا اور دوبارہ مکہ کی جانب بڑھنے لگے۔ اب آپ کو مکہ پہنچنے کی پہلے سے زیادہ جلدی تھی۔ آپ تیزی سے سر زمین مکہ سے نزدیک ہوتے چلے جا رہے تھے اور آپ کا ذہن ابھی تک اسی موضوع پر سوچ رہا تھا کہ ''محمدؐ نے نبوت کا دعویٰ کر دیا ہے۔'' آپ محمدؐ کو بچپن سے جانتے تھے اور ہم عمر ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ بہت سا وقت اکٹھے گزرتا تھا۔ ایک بستی میں اکٹھے رہنے کی وجہ سے آپس کی ہر بات کی خبر تھی۔ آپ اچھی طرح جانتے تھے کہ محمدؐ نے بچپن سے لے کر آج تک چالیس سالہ زندگی میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ کبھی کسی کو تنگ نہیں کیا۔ کبھی کسی ظلم یا بے حیائی میں شرکت نہیں کی۔ کبھی کسی کا حق نہیں مارا بلکہ ہمیشہ اعلیٰ ترین اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ غریبوں کی مدد کی۔ کمزوروں کے بوجھ اٹھائے اور ظلم کی مخالفت کی۔

دوستوں میں سے آپ سے زیادہ محمدؐ کو کون جانتا تھا۔ آپ ان کی ہر ایک نیکی کے گواہ تھے اور یہی وجہ تھی کہ آج اس شخص کی زبانی آپ کے نبوت کے دعویٰ کے بارے میں سن کر آپ کو حیرت تو ضرور ہوئی تھی لیکن ساتھ ہی یہ یقین بھی تھا کہ اگر محمدؐ نے ایسا کہا ہے تو یقیناً سچ کہا ہوگا تاہم آپ ایک مرتبہ محمدؐ کے منہ سے یہ بات سننا چاہتے تھے تا معلوم ہو سکے کہ کیا واقعی اس شخص نے سچ کہا تھا یا نہیں۔

### قبول اسلام

مکہ پہنچ کر عبداللہ نے سب سے پہلے محمدؐ سے ملنے کی ٹھانی اور آپ سے ملاقات کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ اس وقت آپ اپنے دل میں ایک پختہ فیصلہ کر چکے تھے۔ ایک ایسا فیصلہ جو بہت بڑا تھا بہت مشکل تھا لیکن سچائی پر مشتمل تھا۔ محمد مصطفی ﷺ کے پاس پہنچ کر آپ نے اپنی آمد کا مقصد بیان کیا اور پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ اللہ کے رسول نے اپنی بات سمجھانے کے لئے گفتگو کا آغاز کیا لیکن عبداللہ نے پھر عرض کی کہ مجھے کوئی دلیل نہیں چاہئے۔ آپ صرف اتنا بتا دیں کہ کیا واقعی یہ سچ ہے کہ آپ نے نبی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اس پر حضرت رسول اللہ ﷺ نے اثبات میں جواب دیا اور بتایا کہ ہاں مجھے اللہ تعالیٰ نے نبوت کے مقام سے نوازا ہے۔ یہ سننا تھا کہ عبداللہ نے آپ کا ہاتھ تھام لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ''آپ گواہ رہیں کہ سب سے پہلے آپ پر میں ایمان لایا ہوں۔'' یوں آپ نے اسلام قبول کر لیا اور ایک نئی زندگی کا آغاز ہو گیا۔

عبداللہ ایمان لانے سے قبل بھی نیکی، تقویٰ، ایمانداری اور عفت میں اپنی مثال آپ تھے۔ پیشے کے طور پر تجارت کو اختیار کئے ہوئے تھے اور اس کام میں امانت اور دیانت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت برکت عطا کر رکھی تھی۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دوستی کے تعلق کے ساتھ ساتھ آپ کی رشتہ داری کا بھی اور تجارتی معاملات میں بھی ایک خاص تعلق تھا۔ چنانچہ آپ نے بہت سے تجارتی سفر ایک ساتھ کئے اور یوں یہ تعلق گہرا ہوتا چلا گیا۔ عبداللہ کی کنیت ابوبکر تھی اور آنحضرت ﷺ نے آپ کو ''صدیق'' کا لقب عطا کیا تھا۔ یوں آپ کا نام تاریخ اسلام میں عبداللہ بن عثمان کی بجائے ابوبکر صدیق معروف ہو گیا اور آج نہ صرف اسلامی دنیا میں بلکہ غیروں میں بھی آپ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام سے ہی معروف ہیں اور یہ نام اس قدر کثرت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے کہ شاید بہت سے لوگوں کو آپ کا اصل نام عبداللہ بن عثمان معلوم ہی نہیں ہے۔

### والد کا قبول اسلام

آپ کے والد کا نام عثمان تھا اور یہ فتح مکہ تک ایمان نہ لائے تھے۔ فتح مکہ کے موقعہ پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے بوڑھے باپ کو اسلام قبول کرنے پر آمادہ کرکے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضور ان کی بیعت قبول کریں۔ اس وقت عثمان کی عمر قریباً 93 سال تھی اور بڑھاپے نے قویٰ کو مضمحل کر دیا تھا۔ تمام عمر اسلام کی نعمت سے محروم رہنے کے بعد عمر کے آخری ایام میں اللہ تعالیٰ نے کمال شفقت کے ساتھ شاید ان کے نیک اور پاک بیٹے کی دعاؤں کی بدولت انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا کر دی۔ یہ وہی عثمان تھے جو اسلام کے ابتدائی زمانہ میں اسلام کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ ان کے خیال میں یہ تحریک نوجوانوں کو خراب کرنے کے لئے شروع کی گئی تھی چنانچہ ایک مرتبہ حضرت علیؓ، حضرت ابوبکرؓ، سے ملنے کے لئے ان کے گھر گئے تو انہوں نے نہایت برہمی سے کہا کہ ان نوجوانوں نے میرے بیٹے کو بھی خراب کر دیا ہے۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد 4 صفحہ 221)

فتح مکہ کے دن یہی عثمان اپنے اسی بیٹے ابوبکر کا ہاتھ تھامے رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ رسول اکرم ﷺ کو ابوبکرؓ سے جو محبت تھی اور تعلق دوستی تھا اس کی بناء پر آپ نے بڑی محبت کے ساتھ کہا۔ ابوبکر انہیں کیوں تکلیف دی۔ یہ تو ضعیف ہیں مجھے بتا دیتے۔ میں خود ان کے پاس پہنچ جاتا۔ یہ جملہ کس قدر پیارا اور عزت افزا تھا حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وجہ سے آپ نے ارشاد فرمایا اور اس سے ابوبکر صدیق کے ساتھ آپ کی محبت پر بھی کمال روشنی پڑتی ہے اور یہ محبت اور تعلق کیوں نہ ہوتا کہ یہ وہی ابوبکر تھے جو بغیر دلیل کے ایمان لائے تھے اور پھر اسلام کی خاطر ہر مصیبت اور تکلیف گوارا کی تھی۔

### تبلیغ دین

ابوبکرؓ نے اسلام قبول کیا اور پھر پوری کوشش اور محنت کے ساتھ اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہو گئے۔ آپ ہر دوسرے کام کو بھول چکے تھے۔ یاد تھا تو صرف اتنا کہ تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دینا ہے۔ چنانچہ آپ کی تبلیغ کے نتیجے میں حضرت عثمان بن عفان، حضرت طلحہ بن عبداللہ، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت عبدالرحمان بن عوف اور دیگر بہت سے جلیل القدر صحابہ نے اسلام قبول کیا۔ آپ کی ذاتی نیکی اور تقویٰ ہر ایک ملنے والے پر گہرا اثر ڈالتا تھا اور یہ ممکن نہیں تھا کہ کوئی شخص آپ سے ملے اور متاثر نہ ہو۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قریبی تعلق کے نتیجے میں آپ کی نیکی اور تقویٰ بہت زیادہ نکھر گیا۔ آپ نے خدا تعالیٰ سے سچی لو لگا لی تھی اور نہایت رقت اور گریہ و زاری کے ساتھ اس خدا سے فریادیں کیا کرتے تھے۔ اس مقصد کے لئے آپ نے اپنے گھر کے صحن میں ہی ایک چھوٹی سی مسجد بنا لی جہاں آپ عبادت کیا کرتے تھے۔ آپ کی عبادت کا منظر ایسا دلکش اور اثر انگیز ہوتا تھا کہ لوگ خاص طور پر آپ کو دیکھنے آتے اور اثر قبول کرتے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ کی تیرہ سالہ مکی زندگی رنج و غم اور مصائب پر پھیلی ہوئی ہے۔ آپؐ کو اور آپؐ کے ماننے والوں کو طرح طرح کی اذیتیں دی گئیں تا کہ کسی طرح اسلام کا پیغام مٹ جائے۔ حضرت ابوبکرؓ دکھوں کے اس تمام سلسلے میں ہر لحہ آپ کے ساتھ رہے اور نہ صرف آپ کے ساتھ رہے بلکہ ہر اس شخص کے ساتھ رہے جو کمزوری کی حالت میں اسلام قبول کرتا تھا۔ چنانچہ غلاموں اور کنیز عورتوں میں سے جو لوگ اسلام قبول کرتے تھے ان کی زندگی تو گویا جہنم بنا دی جاتی تھی۔ ہم آج کے دور میں شاید تصور بھی نہیں کر سکتے کہ ایک مجبور اور بے کس غلام یا کنیز کے اسلام لانے پر ان کے مالک کیسے غیض و غضب کا اظہار کرتے تھے۔ گرمیوں کی تپتی دوپہروں میں ریت پر لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھ دیئے جاتے تھے اور اسلام کا انکار کرنے کے لئے کہا جاتا تھا۔ جلتے ہوئے کوئلوں پر لٹا دیا جاتا تھا یہاں تک کہ بدن کی چربی پگھل پگھل کر

ان کوئلوں کو ٹھنڈا کر دیتی تھی۔ بازاروں میں گھسیٹا جاتا تھا۔ مارا پیٹا جاتا تھا۔ غرضیکہ جو ظلم ذہن میں آتا تھا وہ مظلوم اور بے بس غلاموں پر توڑا کرتے تھے اور کوئی ہاتھ انہیں روکنے کی جرات نہیں کر سکتا تھا۔ ایسے وقت میں ابوبکرؓ سے یہ بات برداشت نہ ہوتی تھی۔ غلاموں کی اذیت دیکھ کر آپ آگے بڑھتے اور انہیں ان کے مالکوں سے خرید کر آزاد کر دیتے تھے۔ چنانچہ بہت سے غلام اور کنیزیں آپ کی بدولت ظلم و ستم کے پنجے سے آزاد ہوئے جن میں حضرت بلالؓ اور عامر بن فہیرہؓ بھی شامل تھے۔

## اسلام کی راہ میں مصائب

اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ خود رسول اکرمؐ اور آپ کفار کے ان ظلم و ستم کے سلسلوں سے بالکل محفوظ تھے بلکہ خود آپ پر بھی بہت ظلم توڑے گئے۔

ایک روز آپ حضور اکرمؐ سے اجازت لے کر سرعام تبلیغ کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ آپ اس کا انجام جانتے تھے لیکن آپ نے سوچ لیا تھا کہ جو بھی ہو سچ کا پیغام ضرور مکہ کے لوگوں تک پہنچائیں گے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اور ایک مجمع عام میں کفار اور مشرکین کو خداتعالیٰ کی طرف بلانا شروع کیا۔ آپ کے منہ سے خدائے واحد کے حق میں اور اپنے بتوں کے خلاف دلائل سن کر، مجمع بے قابو ہو گیا۔ وہ آپ پر ٹوٹ پڑے اور نہایت بے رحمی کے ساتھ آپ کو مارنا شروع کر دیا اور اتنا مارا کہ آپ کے قبیلے کے لوگ جو بظاہر مشرک تھے ان سے آپ کی یہ حالت برداشت نہ ہو سکی اور انہوں نے قومی غیرت کی وجہ سے آپ کو ظالم لوگوں کے پنجے سے چھڑایا اور گھر پہنچا دیا۔ لیکن یہ تکلیف آپ کے عزم و ہمت میں ذرا سی بھی لڑکھڑاہٹ پیدا نہ کر سکی اور آپ کے گھر کے افراد تو اس وقت حیران ہی رہ گئے جب زخمی ہونے کے باوجود آپ نے گھر پہنچ کر اپنے گھر والوں کو تبلیغ اسلام شروع کر دی۔ آپ کی والدہ اور والد آپ کی حالت پر حیران تھے۔ وہ کبھی آپ کے زخموں کو دیکھتے اور کبھی آپ کی باتوں کی طرف متوجہ ہوتے اور تب آپ کی والدہ اپنے بیٹے کی اسلام کے ساتھ اس محبت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ ان کی ممتا نے جوش مارا اور اگلی صبح ہی وہ حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اسلام قبول کر لیا۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد 8 صفحہ 229)

یوں آپ کی وہ قربانی جو آپ نے اسلام کی خاطر دی تھی رائیگاں نہ گئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ کو نعمت ایمان عطا کر دی۔ ان عظیم خاتون کا نام ام الخیر سلمیٰ تھا۔ جو اسلام کے انتہائی ابتدائی دور میں ایمان لائیں اور پھر طویل عمر پا کر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کا زمانہ دیکھ کر وفات پا گئیں۔

تبلیغ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کا سلسلہ جاری رہا لیکن حضرت ابوبکرؓ ان باتوں سے بے نیاز ہو کر خدا کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ جب حضرت طلحہ بن عبداللہ آپ کی تبلیغ کی وجہ سے مسلمان ہوئے تو ان کے خاندان کے لوگوں کو بہت غصہ آیا۔ ان کے چچا نوفل بن خویلد نے طلحہ اور ابوبکر رضی اللہ عنہما دونوں کو پکڑ لیا اور ایک ساتھ باندھ کر مارنا شروع کیا اور مارتا چلا گیا۔ سب لوگ اس کیفیت کو دیکھ رہے تھے لیکن کوئی بچانے والا نہ تھا۔ حتیٰ کہ حضرت ابوبکرؓ کے اپنے خاندان کے لوگ بھی بچانے کے لئے آگے نہ آئے کیونکہ ان کے خیال میں یہ سزا ابوبکر کو ملنی ہی چاہئے تھی۔ (طبقات ابن سعد جز ثالث صفحہ 193)

## پہلی ہجرت

یہ اور ایسے بہت سے واقعات ہوئے اور دن بدن کفار کے ظلم و ستم میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ تب کمزور مسلمانوں کی حالت زار دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے مکہ سے ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ بھی تبلیغ کے جوش اور اسلام کی محبت کی وجہ سے بے تحاشہ ظلم برداشت کر رہے تھے اور خاندان کے لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے کوئی جائے پناہ باقی نہ رہی تھی اس لئے مجبوراً آپ نے بھی ہجرت کا ارادہ کر لیا۔

مکہ جہاں آپ پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کا بچپن گزرا۔ جہاں آپ جوان ہوئے اور جہاں کے لوگ آپ کی دیانت اور امانت کی قسمیں کھایا کرتے تھے وہ مکہ جس نے آپ کو خوشیاں دیں۔ عزت دی۔ دولت اور وجاہت دی۔ آج آپ کا دشمن ہو چکا تھا۔ آپ کو یقیناً مکہ سے پیار تھا کہ وہ آپ کی بستی تھی لیکن اس پیار کے مقابل پر خداتعالیٰ، اس کے رسول اور اس کے دین کا پیار بہت زیادہ اہمیت کا حامل تھا۔ اسی لئے آپ نے اس شہر سے چلے جانے کا فیصلہ کر لیا۔ دکھی دل کے ساتھ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی مصیبتوں کا ذکر کر کے ہجرت کی اجازت طلب کی۔ رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر آپ کی حالت اور کیفیت سے کون آگاہ تھا۔ آپ نے اجازت دے دی اور یوں آپ مکہ کو الوداع کہہ کر حبشہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حالت سے آگاہ تھا لیکن ابھی آپ سے کچھ اہم کام لینا مقصود تھے اس لئے آپ کی ہجرت کا یہ ارادہ پورا نہ ہو سکا۔ آپ ابھی مکہ سے کچھ دور ہی پہنچے تھے کہ آپ کی ملاقات مکہ کے ایک معتبر اور رئیس شخص ابن دغنہ سے ہوئی۔ یہ شخص نہ صرف آپ کو جانتا تھا بلکہ آپ کی نیکی اور اعلیٰ اخلاق کا معترف بھی تھا۔ آپ کو عازم سفر دیکھ کر اس نے دریافت کیا "ابوبکرؓ کہاں جا رہے ہو؟ آپ نے دکھ کے ساتھ اپنا حال سنایا اور بتایا کہ قوم نے ظلم و ستم میں حد کر دی ہے اس لئے ارادہ ہے کہ کسی اور ملک میں چلا جاؤں تاکہ آزادی سے اپنے خدا کی عبادت تو کر سکوں۔ ابن دغنہ آپ کی بات سن کر حیران رہ گیا۔ کیا کہا تم نے؟ تم مکہ کو چھوڑ کر جا رہے ہو۔ تم جیسا نیک اور اچھا انسان کیسے ایسا کر سکتا ہے۔ میں کب اپنی خوشی سے اپنی بستی کو چھوڑ رہا ہوں۔ ابوبکرؓ نے جواباً بتایا۔ قوم کے شریر لوگوں نے ملک سے نکلنے پر مجبور کر دیا ہے۔ دکھوں کی انتہا کر دی ہے۔ ابن دغنہ آپ کی اس حالت کو دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ اور اس نے آپ کی مدد کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس نے بڑے جوش سے کہا کہ تم جیسا عظیم انسان جلاوطن نہیں کیا جا سکتا۔ تم میرے ساتھ واپس مکہ چلو آج سے تم میری پناہ میں ہو۔ دیکھتا ہوں کون تمہیں عبادت سے منع کرتا ہے۔ چنانچہ ابن دغنہ کے اصرار پر آپ واپس مکہ چلے آئے اور ابن دغنہ نے اہل مکہ کو واضح طور پر بتا دیا کہ آج سے ابوبکرؓ میری امان میں ہیں۔ کوئی ان کو نقصان نہ پہنچائے۔ کفار مکہ نے اس امان کو تسلیم تو کر لیا مگر ساتھ ہی واضح کر دیا کہ ابوبکر کو سمجھا دو کہ اپنے گھر میں جیسے چاہے عبادت کرے لیکن گھر سے باہر کسی قسم کی تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔ یوں کچھ عرصہ گزر گیا اور بظاہر معاملہ پر سکون ہو گیا لیکن دراصل معاملہ ختم نہیں ہوا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ جب اپنے صحن کی مسجد میں گریہ وزاری کرتے اور عبادت بجا لاتے تو یہ آوازیں باہر کے لوگوں کو بھی اپنی طرف متوجہ کر لیتیں اور خصوصاً عورتیں اور بچے اس منظر کو دیکھ کر بہت متاثر ہوتے۔ کفار مکہ نے جب یہ دیکھا تو دبی ہوئی دشمنی دوبارہ باہر آ گئی۔ وہ ابن دغنہ کے پاس پہنچے اور کہا کہ ہم نے تمہارے کہنے پر ابوبکرؓ کو پناہ دی تھی اور واضح کر دیا تھا کہ وہ سرعام عبادت نہیں کرے گا لیکن وہ اپنے صحن کی مسجد میں علی الاعلان نماز پڑھتا ہے جس سے ہماری عورتیں اور بچے متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے ابوبکر کو کہہ دو کہ یا تو باز آ جائے یا پھر ہم تمہاری امان کی پرواہ نہیں کریں گے۔ ابن دغنہ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ کے پاس پہنچا اور کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں امان دی تھی لیکن ساتھ ہی اہل مکہ کی بعض شرائط بھی تسلیم کی تھیں اس لئے یا تم باز آ جاؤ یا پھر مجھے عہد امان سے بری سمجھو۔ بظاہر یہ بہت مشکل فیصلہ تھا لیکن حضرت ابوبکرؓ جیسے عظیم انسان کے لئے جس نے اسلام کی محبت میں اپنا سب کچھ لٹا دیا تھا ابن دغنہ کی پناہ کی کیا حیثیت تھی کہ وہ اس کی خاطر اپنے طور طریق بدل لیتے۔ چنانچہ بڑی بے نیازی سے آپ نے اس سے فرمایا۔

"مجھے تمہاری پناہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میرے لئے خداتعالیٰ اور اس کے رسول کی پناہ کافی ہے۔"

## ہجرت مدینہ اور مصاحبت رسولؐ

کفار مکہ کے ظلم و ستم اب پہلے سے بہت بڑھ چکے تھے۔ اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھ کر ان کے سینوں میں ایک آگ بھڑک اٹھی تھی جس میں کمزور مسلمان بری طرح جھلسائے جا رہے تھے۔ حالات ایک مرتبہ پھر بگڑ چکے تھے اور کفار نے حضرت ابوبکرؓ کا جینا دوبھر کر دیا تھا۔ ایسے وقت میں آپ نے ایک مرتبہ پھر ہجرت کرنے کا ارادہ کیا اور اس کا ذکر حضرت رسول کریم ﷺ سے کیا۔ آپؐ نے یہ سن کر فرمایا ابھی جلدی نہ کرو کیونکہ میرا خیال ہے کہ مجھے بھی ہجرت کرنا پڑے گی۔ یہ سن کر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہجرت میں مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلیں گے؟ آپؐ نے فرمایا۔ "ٹھیک ہے تم بھی ساتھ چلو گے"۔ یوں چار ماہ اسی انتظار میں گزر گئے اور بالآخر وہ دن آ گیا جب حضور اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کی اجازت مل گئی اور آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ کیا۔

ایک روز رسول کریم ﷺ خلاف توقع ایسے وقت حضرت ابوبکرؓ کے گھر پہنچے جس وقت آپؐ عموماً نہیں آیا کرتے تھے۔ آپؐ نے آتے ہی ارشاد فرمایا کہ گھر والوں کے سوا اگر کوئی گھر میں ہو تو اسے بھیج دو۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ اور کوئی نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجازت مل گئی ہے اور فوراً مکہ چھوڑنا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ تو پہلے ہی منتظر تھے اور اس ممکنہ ہجرت کے لئے دو اونٹوں کا بھی انتظام کر رکھا تھا۔ چنانچہ فوری طور پر مختصر تیاری کی گئی اور خدا کا پیارا نبی اور اس کا محبوب خادم اونٹوں پر سوار ہو کر چپکے سے مکہ کو الوداع کہہ گئے۔ مکہ سے نکل کر تین میل کے فاصلے پر موجود "غار ثور" میں جا کر پڑاؤ کیا اور تین روز تک اس غار میں مقیم رہے۔ اس دوران حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے عبداللہ اور غلام عامر بن فہیرہ آپ لوگوں کے لئے تازہ خبریں اور کھانے پینے کی چیزیں لاتے رہے۔

رسول اکرم ﷺ کی ہجرت کے بعد معلوم ہوا کہ یہ ہجرت درحقیقت خداتعالیٰ کے حکم سے تھی کیونکہ عین اس وقت جب آپ ہجرت کا مشورہ کر رہے تھے۔ کفار اور مشرکین آپ کو قتل کرنے کا ارادہ باندھ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں تمام معاملات طے کئے جا چکے تھے اور حضرت رسول کریم ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا گیا تھا۔ لیکن جب وہ رات کو مقررہ وقت پر آپ کو قتل کرنے کے ناپاک ارادہ سے گھر میں داخل ہوئے تو اس وقت تک حضورؐ ہجرت فرما چکے تھے اور غار ثور میں مقیم تھے۔ کفار اپنی اس ناکامی پر سر پیٹ کر رہ گئے لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔ بہت کوشش کی گئی آپ کی تلاش میں چپہ چپہ چھان مارا حتیٰ کہ غار ثور کے نزدیک بھی جا پہنچے لیکن آپ دونوں کو تلاش نہ کر سکے اور ناکام و نامراد واپس لوٹ گئے۔

چوتھے روز جب کفار آپ کی تلاش سے تھک ہار کر بیٹھ گئے تو حضرت ابوبکرؓ اور رسول اکرم ﷺ غار سے نکلے اور مدینہ کا رخ کیا۔ اب آپ کے ساتھ آپ کے غلام عامر بن فہیرہ اور عبد بن اریقط بھی تھے۔ احتیاط سے چلتے چلتے یہ قافلہ مدینہ کے نزدیک پہنچا۔ اب تک مدینہ اسلام پھیل چکا تھا اور انصار مدینہ بڑی محبت کے ساتھ آپ کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو محبت رسول میں آپ کی ایک جھلک دیکھنے کو بے تاب تھا اور ایسے وقت میں ابوبکرؓ جانثار خادم کی طرح رسول خدا کے ساتھ ساتھ تھے۔

مدینہ کی آب و ہوا مہاجرین کے لئے موزوں نہ تھی۔ اس لئے کثرت کے ساتھ لوگ بیمار ہو رہے

تھے۔ حضرت ابوبکرؓ بھی ایک مرتبہ شدید بیمار ہوگئے اور یوں معلوم ہونے لگا گویا یہ مرض الموت ہے لیکن رسول اللہ کی دعا سے یہ بیماری جاتی رہی اور آب و ہوا بھی راس آ گئی اور آپ بالکل ٹھیک ہوگئے اور کچھ عرصہ کے بعد آپ کے اہل و عیال بھی مکہ چھوڑ کر مدینہ آ گئے۔

کفار مکہ کے لئے یہ بات بہت اذیت ناک تھی کہ اسلام مکہ سے ترقی کرتا ہوا مدینہ اور اب دیگر علاقوں کی طرف پھیل رہا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ اب فیصلہ کن طور پر طاقت کا استعمال کرکے اسلام کا نام و نشان مٹا دیا جائے اس مقصد کے لئے کفار مکہ نے بہت مرتبہ مدینہ پر فوج کشی کی لیکن دلیر اور باہمت مجاہدین نے ہر ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر نہایت دلیری اور جانثاری کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور ہر مرتبہ کفار مکہ بڑی ذلت آمیز شکست کھا کر واپس لوٹے۔ ان تمام غزوات میں حضرت ابوبکر صدیقؓ ایک جانثار سپاہی کے طور پر ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے۔ وہ مقامات کہ جب جنگ کی شدت کی وجہ سے بڑے بڑے صحابہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے ان وقتوں میں بھی حضرت ابوبکر صدیق مردانہ وار رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کے لئے ڈھال کے طور پر موجود رہے اور کوئی موقعہ ایسا نہیں آیا کہ اس دلیر خادم نے کسی پر خطر راہ پر اپنے محبوب آقا کا ساتھ چھوڑا ہو۔

وقت گزرا اور مکہ فتح ہو گیا۔ شریعت مکمل ہو گئی اور اسلام کا سورج پوری آب و تاب کے ساتھ چمکنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ اپنے عظیم مشن کو پورا کر چکے تھے اور بعض آیات اور حضور کے خطابات کی روشنی میں حضرت ابوبکرؓ کی فراست اس بات کو جان چکی تھی کہ اب رسول اللہ کی واپسی کا وقت نزدیک ہے۔ آپ اس بارے میں سوچ کر پریشان ہو جاتے تھے۔ اپنے محبوب رسولؐ سے جدائی کا تصور بھی سوہان روح تھا اور ایک موقعہ پر تو آپ سے بالکل برداشت نہ ہو پایا جب حضور اکرم ﷺ نے ایک خطبہ کے دوران فرمایا کہ۔

"خدا نے اپنے ایک بندے کو دنیا اور آخرت کے درمیان فیصلہ کرنے کا اختیار دیا تو اس بندے نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی۔"

یہ جملہ سن کر حضرت ابوبکرؓ رونے لگے اور دیگر لوگ اس بات کو جان ہی نہ پائے کہ یہ عاشق رسول کیوں روتا ہے؟ چنانچہ اس کے بعد 10 ہجری میں حضور اکرمؐ کی طبیعت ناساز رہنے لگی اور تکلیف میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور بالآخر یہ عظیم نبی 12 ربیع الاول سنہ 11 ہجری میں اپنے ان عشاق کو الوداع کہہ کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گیا۔ یہ صدمہ اتنا بڑا تھا کہ صحابہ شدت غم سے گویا دیوانے ہو گئے تھے۔ ایک عجیب عالم تھا۔ کسی کو کچھ سمجھ نہ آتا تھا کہ اس سانحے کو کیسے برداشت کرے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے رسول خداؐ کے ساتھ جینے اور ساتھ مرنے کی قسمیں کھائی تھیں۔ لیکن آج اس سفر میں آپ کے ساتھ جانے سے قاصر تھے۔ حضرت عمرؓ جیسے عظیم صحابی بھی شدت غم کی وجہ سے اپنے حواس میں نہ رہے تھے اور اعلان کر رہے تھے کہ جس نے یہ کہا کہ رسول اللہ فوت ہو گئے ہیں میں اس کا سر تن سے جدا کر دوں گا۔ اس عالم میں یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے جنہوں نے خداتعالیٰ کے اذن سے ایسی تقریر کی کہ ہر دل مطمئن ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔

"اے لوگو! تم میں سے جو محمدؐ کی پرستش کرتا تھا وہ جان لے کہ محمدؐ تو فوت ہو گئے ہیں لیکن تم میں سے جو کوئی خداتعالیٰ کی عبادت کیا کرتا تھا اسے خوشخبری ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور کبھی مر نہیں سکتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ۔ اے لوگو! حضرت محمدؐ صرف اللہ کے رسول ہی تو ہیں اور آپ سے پہلے رسول بھی فوت ہو چکے ہیں پس کیا اگر آپ طبعی وفات پا جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔"

## خلافت کی ذمہ داری

حضرت ابوبکرؓ کی یہ تقریر اور قرآن کریم کی آیات سن کر صحابہ کو رسول کریم ﷺ کی وفات پر یقین آ گیا اور آپ کی نیابت کے لئے سب کی نظر انتخاب حضرت ابوبکرؓ پر جا ٹھہری اور سب لوگ آپ کی بیعت کے لئے ٹوٹ پڑے اور یوں اللہ تعالیٰ نے اپنے اس نیک بندے کو رسول اللہ ﷺ کے بعد مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کے طور پر چن لیا۔ یہ بہت بڑا انعام تھا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا۔ لیکن یہ مقام پھولوں کی سیج نہ تھی۔ بلکہ ایک مستقل جدوجہد کی بنیاد تھی۔ بڑھاپے کی اس عمر میں حضرت ابوبکرؓ کے سپرد وہ مشکل کام کیا گیا تھا جس کے تصور سے ہی بڑے بڑے بہادروں کے پتے پانی ہوتے تھے۔ لیکن آپ نے ضعیفی کے باوجود اس بوجھ کو بھی قبول کیا اور جوانمردی کے ساتھ اپنے آقا کی جانشینی کی۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل ہی حضرت اسامہ بن زیدؓ کو بغاوت دور کرنے کے لئے ایک مہم پر بھیجنے کا ارادہ کیا تھا۔ جس کی تیاری جاری تھی کہ آپ کی وفات ہو گئی اور آپ کی وفات کی اطلاع پا کر بہت سے پوشیدہ فتنے ظاہر ہو گئے۔ نبوت کے جھوٹے دعویدار پیدا ہو گئے اور باغیوں نے بھی اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں۔ ایسے وقت میں یہ بہت مشکل تھا کہ بغاوت دور کرنے کے لئے اسامہ بن زیدؓ کو روانہ کیا جاتا لیکن انجام کی پرواہ کئے بغیر حضرت ابوبکرؓ نے بڑی دلیری سے فرمایا یہ لشکر ضرور جائے گا جس کی روانگی کے لئے خود رسول خدا ﷺ نے حکم فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر مدینہ کی گلیاں آدمیوں سے خالی ہو جائیں اور درندے آ کر میری ٹانگیں کھینچنے لگ جائیں تب بھی میں اس مہم کو نہیں روکوں گا اور رسول خداؐ کے فرمان کو نہیں ٹالوں گا۔

اور پھر دنیا نے دیکھا کہ لشکر روانہ ہوا اور محض 40 دن میں اپنا مقصد پورا کرکے فاتحانہ شان سے واپس آ گیا۔ ایک طرف کام کی نوعیت اور مقام کی عظمت آپ کو ایک عظیم سپہ سالار اور ایک ذہین قائد کے طور پر پیش کر رہی تھی تو دوسری طرف آپ کی سادگی اور خدمت خلق کا یہ عالم تھا کہ آپ کے خلیفہ بننے پر ایک بچی نے جب معصومیت سے یہ کہا کہ پہلے تو ابوبکر بکریاں دوہنے میں ہماری مدد کر دیا کرتے تھے اب کون کرے گا تو آپ نے بڑی محبت سے فرمایا کہ "میں بکریاں دوہوں گا اور مجھے امید ہے کہ خلافت کی ذمہ داری مجھے مخلوق خدا کی خدمت سے نہیں روکے گی۔" اور درحقیقت ہوا بھی یہی۔ خدا کا یہ پیارا بندہ جب تک زندہ رہا اپنے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں پورے طور پر ادا کرتا رہا۔ قرآن کی خدمت اس طور پر کی کہ قرآن کریم جو ابھی متفرق تھا اسے ایک کتاب کی شکل میں اکٹھا کر دیا۔ اس عظیم سپہ سالار کے دور میں اسلامی مملکت کو وسعت بھی ملی اور استحکام بھی لیکن خود یہ خادم رسول اپنے آقا سے جدائی کے صدمے کو بڑی مشکل سے برداشت کر رہا تھا۔ رسول خدا ﷺ کی وفات کے بعد لحظہ بہ لحظہ ان کی یادیں آپ کو ستاتیں اور آپ افسردہ ہو جاتے۔ خداتعالیٰ نے آپ کے صبر کے اس امتحان کو زیادہ لمبا نہیں کیا اور حضور اکرمؐ کی وفات کے قریباً سوا دو سال بعد جمادی الاول سنہ 13 ہجری میں آپ بھی اس دار فانی سے کوچ کر کے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور نہ صرف یہ کہ اس جہان میں اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوئے بلکہ جسمانی اعتبار سے اس دنیا میں بھی رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک کے ساتھ آپ کی قبر بنائی گئی اور یہاں بھی آپؓ اپنے آقا کے پہلو میں دفن کئے گئے۔

آپ کے انتقال کے بعد مدینہ کی ایک بوڑھی اور ضعیف عورت جسے آپ کی وفات کا بالکل علم نہ تھا لوگوں سے کہتی پھر رہی تھی کہ لگتا ہے آج ابوبکرؓ فوت ہو گیا ہے۔ یہ بات سن کر پاس موجود ایک شخص کو بڑی حیرت ہوئی کہ ابھی تک خبر پہنچی بھی نہ تھی پھر اس بوڑھی عورت کو کیونکر معلوم ہو گیا کہ ابوبکر فوت ہو گئے ہیں۔ اس نے حیرانگی سے دریافت کیا اماں! تمہیں کیسے پتہ چلا کہ حضرت ابوبکرؓ فوت ہو چکے ہیں۔ بڑھیا نے ایک دردانگیز آہ بھری اور کہا کہ ابوبکر روزانہ میرے کھانے کے لئے کچھ بھیجا کرتا تھا اور اس معمول میں کبھی بھی ناغہ نہیں ہوا چاہے کچھ بھی حالات کیوں نہ ہوں۔ چنانچہ آج جب کھانے کو کچھ نہیں پہنچا تو میرے دل نے کہا کہ ضرور ابوبکر فوت ہو گیا ہے جو نہیں آیا۔ ورنہ اس نے تو وعدہ خلافی کرنا سیکھا ہی نہ تھا۔ اور یہ ممکن ہی نہ تھا کہ ابوبکر زندہ ہوتا اور مجھے بھول جاتا۔ وہ شخص بڑے تعجب سے بوڑھی عورت کی طرف دیکھ رہا تھا اور اس کی بات کی سچائی پر غور کر رہا تھا۔ بڑھیا کی آہیں اب سسکیوں میں تبدیل ہو گئی تھیں جو لحظہ بہ لحظہ بلند ہو کر فضا میں پھیل رہی تھیں۔ ہولے ہولے کانپتا اس کا نحیف بدن اور آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو عجیب منظر پیدا کر رہے تھے۔ اس کی کمزور آواز بہت دیر تک مدینہ کی فضاؤں میں پھیل کر اپنے پیارے ابوبکرؓ کو تلاش کرتی رہی اور پھر رفتہ رفتہ اس طرح کی بہت سی دیگر آہوں اور سسکیوں میں مدغم ہو گئی۔

## امسال جماعت اس ملک میں قائم ہوئی

# گواڈی لوپ
# (Guadeloupe)

**محل وقوع:**

ویسٹ انڈیز (مشرقی بحیرہ کریبئین)

گواڈی لوپ جزیروں کا گروپ فرنچ ویسٹ انڈیز میں ہے۔ یہ جنوبی امریکہ کے شمال مغربی ساحل کی طرف واقع ہے۔ اس کا بلند ترین مقام سوفریرے (1484 میٹر) ہے۔

رقبہ: 1780 مربع کلومیٹر

آبادی: 4 لاکھ نفوس (2000ء)

**دارالحکومت:**

پوائنٹ اے پٹرے

Pointe-A-Pitre (27 ہزار)

سرکاری زبان: فرانسیسی

مذہب: عیسائیت

## مختصر تاریخ

گواڈی لوپ جزیرے کو 3 نومبر 1493ء کو کرسٹوفر کولمبس نے دریافت کیا۔ جب وہ یہاں لنگر انداز ہوا تو اس نے اسے سانتا ماریا ڈی گواڈی لوپ کا نام دیا اور اسے سپین کی ملکیت ظاہر کی۔

1635ء میں فرنچ آبادکاروں کی آمد شروع ہوئی۔ ان آبادکاروں نے مقامی کیرب قبائل کو زیر کر لیا۔ 1674ء میں اسے فرانس نے حاصل کر لیا اور جزیرہ مارٹینیق کا حصہ بنا دیا۔ 17 ویں صدی کے دوران فرانسیسی آبادکاروں نے برطانویوں کے کئی حملوں کی مزاحمت کی جنہوں نے بالآخر 1759ء میں جزیرے پر قبضہ کر لیا۔ یہ قبضہ 1763ء تک برقرار رہا جب اسے باقاعدہ معاہدے کے تحت فرانس کے حوالے کر دیا گیا۔ 1775ء میں گواڈی لوپ اور مارٹینیق کو علیحدہ علیحدہ کالونیوں کی حیثیت دے دی گئی۔

1794ء اور پھر 1810ء کو گواڈی لوپ پھر برطانوی قبضے میں آیا لیکن 1816ء میں یہ دوبارہ فرانس کے حوالے کر دیا گیا۔ یہاں 1848ء میں غلامی کا خاتمہ ہوا۔ 1946ء میں گواڈی لوپ فرانس کا سمندر پار علاقہ بنا۔

1980ء کی دہائی میں آزادی پسند تحریک نے جنم لیا جس نے بم دھماکوں کا سلسلہ شروع کیا۔ چنانچہ 1984ء میں فرنچ انتظامیہ نے ایک علیحدگی پسند تنظیم "کریبئین ریولوشنری الائنس" (CRA) پر پابندی عائد کر دی۔ یہاں 2007ء میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

ماخوذ

# بخار۔ علامات اور بچاؤ کے طریق

انسانی جسم میں 98.6 ڈگری فارن ہائٹ یا 37 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کو نارمل یا معمول کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔ اس درجہ حرارت میں کمی بیشی اکثر تشویش کا سبب بن جاتی ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ طبیعت میں تھوڑی سی خرابی محسوس کرتے ہی تھرمامیٹر تلاش کرنے لگتے ہیں اور اگر درجہ حرارت نارمل سے ذرا زیادہ ہو تو اسے گھٹانے کے لئے دوا استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں، لیکن اس سلسلے میں یہ بات پیش نظر رہنی چاہئے کہ جسم کے درجہ حرارت میں زیادتی ہی ہماری خرابی طبیعت کا سبب نہیں ہوتی اور نہ صرف بخار کے علاج سے طبیعت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر بخار کی زیادہ فکر نہ کی جائے اور اسے تھوڑا بہت برداشت کر لیا جائے تو بعض اوقات اسی میں بہتری کی صورت پیدا ہو جاتی ہے، کیونکہ درجہ حرارت میں یہ اضافہ جسم کو بیماری سے مقابلے کی قوت بخشتا ہے۔

جہاں تک نارمل درجہ حرارت کا تعلق ہے وہ ضروری نہیں کہ ہر انسان کا درجہ حرارت 98.6 ڈگری ہی ہو۔ دو انسانوں کے جسم کے نارمل درجہ حرارت میں فرق ہو سکتا ہے۔ پھر یہ بات بھی ہے کہ دن کے مختلف حصوں میں جسم کا درجہ حرارت مختلف ہو جاتا ہے اور یہ فرق دو ڈگری تک ہو سکتا ہے۔

آپ اگر اپنے جسم کے نارمل درجہ حرارت کا صحیح تعین کرنا چاہتے ہیں تو طریقہ یہ ہے کہ جب آپ کی طبیعت بالکل ٹھیک ہو تو تین دن تک لگاتار دن کے مختلف حصوں میں منہ میں تھرمامیٹر لگا کر درجہ حرارت معلوم کیجئے، مثلاً صبح بستر سے اٹھنے سے پہلے، پھر بعد دوپہر اور آخری بار رات کو سوتے وقت۔ پھر تین دن تک مختلف وقت میں لئے گئے درجہ حرارت کا اوسط نکال لیجئے۔ یہ بات ذہن میں رکھئے کہ زیادہ ورزش کرنے سے جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، لہٰذا ورزش کے بعد کم از کم تین گھنٹے انتظار کر کے پھر تھرمامیٹر لگائیے۔ یہ بات بھی یاد رکھیئے کہ ایام کے دوسرے نصف حصے میں خواتین کے جسم کا درجہ حرارت عموماً ایک ڈگری فارن ہائٹ بڑھ جاتا ہے۔ ایک بات اور ہے، وہ یہ کہ بغل میں تھرمامیٹر لگایا جائے تو درجہ حرارت نصف ڈگری کم ظاہر ہوتا ہے۔

سائنسدانوں کے خیال میں جب ضرررساں جرثومے ہمارے جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں تو ہمارا مدافعتی نظام ایسا اہتمام کرتا ہے کہ جسم کا درجہ حرارت معمول سے بڑھ جائے۔ اس گرمی سے یہ جرثومے کمزور پڑ جاتے ہیں اور جسم کی دفاعی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

جانوروں میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ شدید انفیکشن کی صورت میں وہ جانور فائدے میں رہتے ہیں جن کے جسم کا درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے، یعنی زیادہ درجہ حرارت والے جانوروں کے زندہ بچ جانے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اور اگر ان کا درجہ حرارت کم کر دیا جائے تو بچنے کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔ انسانوں میں بھی یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ اکثر اوقات بخار کی وجہ سے انفیکشن سے بچاؤ کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے اور بیماری کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے، تاہم بخار سے مسلسل بے توجہی بھی نہیں برتنا چاہئے۔

درجہ حرارت اگر 102 ڈگری فارن ہائٹ سے بھی زیادہ ہو تو گو یہ خطرناک نہیں، لیکن اکثر اس کی وجہ سے پٹھوں کا درد، سر کا درد اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں مریض نہ اچھی طرح آرام کر سکتا ہے اور نہ ٹھیک سے پانی یا دیگر مشروب پی سکتا ہے۔ حالانکہ صحت یاب ہونے کے لئے یہ دونوں باتیں اہم ہیں۔ اگر آپ تھوڑا بہت بخار برداشت کر سکتے ہیں تو خوب ہے، لیکن اگر یہ کیفیت آپ کے آرام میں خلل انداز ہو اور بے چینی بڑھے تو پھر بخار کم کرنے کی کوئی دوا لے لیں۔

بعض صورتوں میں بخار سے قطعی بے توجہی نہ برتیں، خواہ آپ طبیعت ٹھیک ہی کیوں نہ محسوس کریں۔ بخار سے دل کی دھڑکن اکثر بڑھ جاتی ہے۔ اگر دل کے مریض بخار کے سبب اختلاج قلب یا کوئی اور بے چینی محسوس کریں تو انہیں معالج سے رجوع کرنا چاہئے۔ حاملہ خواتین کو بھی خاص خیال رکھنا چاہئے اور بخار کی صورت میں معالج سے مشورہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اگر انہیں پہلے تین ماہ کے دوران بخار 102 ڈگری یا اس کے قریب رہے تو بچے کو نقصان کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ بچوں کو بھی اگر بخار 102 ڈگری فارن ہائٹ سے زیادہ ہو جائے تو اس کا علاج کرنا چاہئے کیونکہ زیادہ بخار سے بعض بچوں کو تشنج شروع ہو جاتا ہے، جو اگر نقصان دہ نہ بھی ہو تو بھی خوفناک ضرور ہوتا ہے۔ یہ کیفیت عموماً 104 ڈگری یا اس سے بھی زیادہ بخار میں ہوتی ہے۔

بخار کم کرنے کے لئے عموماً اسپرین، پیناڈول یا آئبوپروفن وغیرہ تجویز کی جاتی ہیں۔ خیال ہے کہ اگر بخار کی صورت میں جسم کو صحیح طریقے سے اسفنج نہ کیا جائے تو بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ دوا کھانے کے تقریباً ایک گھنٹے بعد جسم کو اسفنج کریں اور ٹھنڈا پانی (لیکن بہت ٹھنڈا نہیں) استعمال کریں۔

اگر بخار تین دن سے زیادہ جاری رہے اور درج ذیل علامات بھی ہوں تو معالج سے رجوع کرنا چاہئے۔

1۔ پیشاب بار بار آئے اور اس میں جلن ہو یا خون آنے لگے۔ یہ گردے، مثانے اور غدہ مثانے کے انفیکشن کی علامات ہو سکتی ہیں۔

2۔ پیٹ کے ایک حصے میں محدود درد۔ یہ آنتوں یا پتے کے انفیکشن یا ورم زائدہ یا پھر ورم عطفات قولون کی علامت ہو سکتی ہے۔

3۔ سردی سے کپکپاہٹ۔ یہ اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ خون پر بیکٹیریا کا اثر ہوا ہے۔

4۔ اسہال کی شدت جو ایک دن سے زیادہ جاری رہے۔ یہ کیفیت نابیدگی یعنی جسم میں پانی کی کمی کا سبب بن سکتی ہے۔ (ہمدرد صحت مئی 2007ء)

تبصرہ و تعارف کتب

# تصوف۔ روحانی سائنس

## (تاریخ و خدمات)

نام کتاب: تصوف۔ روحانی سائنس، (تاریخ و خدمات)

مصنف: میر غلام احمد نسیم

نظر ثانی و اضافہ جات: محمد محمود طاہر

ناشر: ڈاکٹر مقبول احمد میر

سن اشاعت: جولائی 2007ء

تعداد صفحات: 193

مطبع: ضیاء الاسلام پریس

انسانی زندگی کا بنیادی مقصد لقاء باری تعالیٰ کا حصول ہے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ جہاں مومن خود لقاء الٰہی کا راستہ اختیار کرے وہاں دوسروں کو بھی ان راہوں پر چلانے کی کوشش کرے۔ قرآن کریم نے ہمیں سلوک کی حقیقی راہیں بتائی ہیں اور ہادی عالم حضرت محمد ﷺ نے ان راہوں پر چل کر ہمارے لئے اپنا اسوہ حسنہ چھوڑا ہے۔

سلوک کی راہیں سکھانے اور اللہ کی طرف لو لگانے کے لئے بے شمار ایسے وجود پیدا ہوئے جنہوں نے اس واسطے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ انہوں نے دنیا کی جاہ و حشمت کو تج کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کی ہدایت پھیلانے کی خاطر دھونی رما کر اپنے لئے بیٹھنا پسند کیا۔ صوفیاء اور اولیاء کرام نے اپنی شخصیت اور عظمت کردار کے ذریعہ عوام میں گہرے نقوش چھوڑے اور اصلاح معاشرہ کا کام کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں لقائے باری تعالیٰ اور خوف خدا پیدا کرنے کی کوشش کی۔

صوفیاء کرام کے بارہ میں معلومات اور ان کے طریق کار کے بارہ میں علم کو تصوف کا نام دیا جاتا ہے۔ تصوف کے تین مادے بیان کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے تصوف اور صوفی کا لفظ رائج ہے۔ اول صوف یعنی اونی اور کھردرا لباس پہننے والے بزرگ و مجذوب۔ دوم صفہ یعنی اصحاب صفہ کے نقش قدم پر چلنے والے بزرگان۔ سوم صفائی اختیار کرنے والے یعنی روحانی و جسمانی صفائی اختیار کر کے روحانی و جسمانی طہارت کا درس دینے والے سالکین اور اللہ تعالیٰ یقیناً صفائی پسند لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے سیر روحانی میں عالم روحانی کی نہروں کے تذکرہ میں ایک نہر تصوف کا تذکرہ فرمایا ہے اور اس عالم روحانی کے بڑے بڑے بزرگوں کا مثال کے طور پر ذکر کیا ہے۔

خوبصورت رنگین ٹائٹل اور اعلیٰ معیار کے کاغذ پر طبع ہونے والی زیر نظر کتاب موسوم بہ ''تصوف۔ روحانی سائنس (تاریخ و خدمات' ہے۔ اس کتاب کو سابق مربی سلسلہ و پروفیسر جامعہ احمدیہ محترم میر غلام احمد نسیم صاحب حال مقیم امریکہ نے تالیف کیا ہے۔ مصنف تاریخ و سیرت و تصوف کے استاد رہ چکے ہیں اور تصوف و سیرت میں خصوصی درک رکھتے ہیں۔ بعد ریٹائرمنٹ بھی اپنے علمی ذوق اور کاوش کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کتاب پر نظر ثانی اور ضروری اضافے و حوالہ جات کے لئے مکرم محمد محمود طاہر صاحب نے سعی کی ہے اور کتاب کا مقدمہ بھی ان کا ہی تحریر کردہ ہے۔

زیر نظر کتاب 9 ابواب پر مشتمل ہے۔ ابتدائی ابواب میں تصوف کا تعارف اس کا آغاز، وجہ تسمیہ، تصوف کے مختلف سلسلے، ہندوستان میں تصوف وغیرہ کا بیان ہے۔ باب ہشتم اصطلاحات تصوف پر مشتمل ہے جبکہ آخری باب میں چند معروف اور بڑے صوفیاء و اولیاء کرام کے حالات شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔

اس کتاب میں خاص طور پر ان اولیاء و صوفیاء کے حالات شامل اشاعت کئے گئے ہیں جن کا تذکرہ حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی کتب میں فرمایا ہے اور بعض کو اپنی تصدیق کے حوالہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ جن اولیاء کے حالات کا بیان کیا گیا ہے ان میں حضرت اویس قرنی ؒ، حضرت حسن بصریؒ، حضرت رابعہ بصریؒ، ابراہیم ادھمؒ، بایزید بسطامیؒ، ذوالنون مصریؒ، جنید بغدادیؒ، شبلیؒ، خرقانی ؒ، عبدالقادر جیلانی ؒ، نعمت اللہ ولیؒ، فریدالدین عطارؒ، معین الدین چشتیؒ، بختیار کاکیؒ، ابن العربیؒ، بابا فرید گنج شکرؒ، رومیؒ، نظام الدین اولیاءؒ، خواجہ باقی باللہؒ، سید احمد سرہندیؒ، شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، سید احمد شہیدؒ اور خواجہ غلام فریدؒ چاچڑاں والے۔

تصوف اور صوفیاء کے حالات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے لئے یہ کتاب فائدہ مند ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مفید نتائج نکالے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر **72141** میں محمد یٰسین

ولد شیخ معراج دین قوم شیخ پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع گوجرانوالہ مالیتی -/2500000 روپے کا 1/10 حصہ (2) مکان واقع گوجرانوالہ بر قبہ 3/4 مرلے میں 1/10 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

### مسل نمبر **72142** میں نسیم آغا

زوجہ کرنل طلحہ احمد آغا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی اندازاً -/540675 روپے (2) نقد رقم -/4915 پاؤنڈ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/328 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم آغا۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد ایچ کے غوری۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر بھٹی

### مسل نمبر **72143** میں امتہ الصبور احمد

زوجہ سلیم احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/DM4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصبور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش ولد اللہ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نور احمد

### مسل نمبر **72144** میں امتہ الباسط ریحانہ

زوجہ غلام قادر سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160 گرام مالیتی /1560 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط ریحانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مکرم قریشی ولد محمد صادق قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 غلام قادر سعید خاوند موصیہ

### مسل نمبر **72145** میں

### Rasheed Boakye

ولد Saeed Boakye قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed Boakye۔ گواہ شد نمبر 1 Sadick Boateng

گواہ شد نمبر 2 Haroon Asamoan

### مسل نمبر **72146** میں مریم عرفان

زوجہ عرفان احمد قوم کشمیری پیشہ ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1100 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/5065 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/169.20 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم عرفان ۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میجر محمود ملک وصیت نمبر 22853

### مسل نمبر **72147** میں بشیر احمد محمود

ولد منور احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بشیر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح الحق ولد بشیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد سردار احمد

### مسل نمبر **72148** میں قانتہ مبشر

بنت مبشر احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/2500 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد بھٹی ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایم عبد الغفار عابد ولد ایم عبید الرحمٰن

### مسل نمبر **72149** میں

### Khawla Samar

بنت مبشر احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/2500 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Khawla Samar ۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار عابد

### مسل نمبر **72150** میں

### Sabeen Bushra

بنت عبد السمیع قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabeen Bushra۔ گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی۔ گواہ شد نمبر 2۔ شریف احمد بھٹی ولد علی احمد

**مسل نمبر 72151 میں رفیق اختر روزی**

ولد چوہدری محمد اختر (مرحوم) قوم بسراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق اختر روزی گواہ شد نمبر 1 منور احمد چوہدری ولد چوہدری سید محمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن

**مسل نمبر 72152 میں منصورہ الیاس**

زوجہ چوہدری محمد الیاس قوم...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/3000 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) مکان واقع ماڈل ٹاؤن لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Rasheed Baloch

**مسل نمبر 72153 میں سید عبدالباری رضوی**

ولد سید عبدالحفیظ رضوی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالباری رضوی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 TahirSolbi وصیت نمبر 25670

**مسل نمبر 72154 میں محمودہ چیمہ**

بنت منصور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 صادق نسیم چوہدری ولد محمد مالک چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت باجوہ ولد چوہدری طاہر اے باجوہ

**مسل نمبر 72155 میں لطیف احمد**

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8208 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سہیل قریشی ولد محمد رفیق قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد قریشی ولد محمد رفیق قریشی

**مسل نمبر 72156 میں نصرت جہاں**

زوجہ مبارک احمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/1600 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک بسراء ولد چوہدری غلام رسول

**مسل نمبر 72157 میں صباء چوہدری**

بنت رفیق جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد ایچ کے غوری ولد ناظم غوری

**مسل نمبر 72158 میں منصور ساقی**

ولد مبارک ساقی (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان -/350000 پاؤنڈ (2) ترکہ والد مکان واقع دارالعلوم غربی ب ربوہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2681 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور ساقی۔ گواہ شد نمبر 1 سید رفیق احمد سفیر ولد ڈاکٹر ایس ایس بی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد امجد ولد غلام مصطفیٰ

**مسل نمبر 72159 میں ممتاز حسن**

ولد محمد حسن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی -/275000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/249240.82 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 پاؤنڈ سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز حسن۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 20413۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد

**مسل نمبر 72160 میں نسیم افضل بٹ**

ولد محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم افضل بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 صادق نسیم چوہدری گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

**مسل نمبر 72161 میں عرفان بشیر**

ولد چوہدری امین الدین اختر قوم ہرل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش

وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K (2) مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1900 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 منور کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک صادق بھٹی ولد محمد عارف بھٹی

**مسل نمبر 72162 میں رحیم بخش**

ولد ملک اللہ بخش (مرحوم) قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع پنڈی گھیپ ضلع اٹک اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد چوہدری نور احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نور احمد (مرحوم)

**مسل نمبر 72163 میں انیلہ محمود**

بنت نعمان محمود قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری طلائی مالیتی -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان محمود والد موصیہ

**مسل نمبر 72164 میں رضوانہ رافت**

زوجہ رافت کریم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 31 تولے مالیتی -/372000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ رافت۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وڑائچ ولد چوہدری شاہ محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رافت کریم خاوند موصیہ

**مسل نمبر 72165 میں آصفہ جبیں چوہدری**

زوجہ محمد مظفر اللہ چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8375 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت ورک الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ جبیں چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد چوہدری ولد مظفر اللہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر اللہ چوہدری خاوند موصیہ

**مسل نمبر 72166 میں نصرت مبارک**

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/2100 پاؤنڈ (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خان ولد محمود احمد خان

**مسل نمبر 72167 میں عرفان وحید**

ولد عبدالوحید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ رہائشی واقع اسلام آباد مالیتی -/100000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/120000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 پاؤنڈ سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان وحید۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد علیم ولد عبدالعلیم۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد علیم ولد عبدالعلیم

**مسل نمبر 72168 میں فخر الزمان قمر**

ولد محمد طارق قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر الزمان قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

**مسل نمبر 72169 میں مظفرائے چوہدری**

ولد رفیق جاوید چوہدری قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفرائے چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد ایچ کے غوری۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چوہدری

**مسل نمبر 72170 میں**

**Haroon Asamoah**

ولد Kwabena Asamoah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1978ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haroon Asamoah۔ گواہ شد نمبر 1 Rasheed Boakye۔ گواہ شد نمبر 2 Shafiq Kusi

**مسل نمبر 72171 میں بشریٰ خاتون**

زوجہ طاہر احمد تنویر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت Food Voucher مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خاتون۔ گواہ شد نمبر1 ملک عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان۔ گواہ شد نمبر2 خالد اے ٹی بھٹی ولد شریف احمد بھٹی

**مسل نمبر 72172 میں شبانہ عمران**

زوجہ محمد عمران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1990ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/480 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ عمران۔ گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد عمران خاوند موصیہ

**مسل نمبر 72173 میں فضل حمید**

ولد چوہدری حمید اللہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل حمید۔ گواہ شد نمبر1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر2 عمران احمد ولد محمد خالد

**مسل نمبر 72174 میں محمود احمد**

ولد منور احمد خالد قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر1 مرزا نصیر احمد چٹھی مسیح ولد مرزا محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ولد رشید احمد

**مسل نمبر 72175 میں**

**Shaik Joomun Nazima**

زوجہ Shaik Joomun Wasim Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت...... ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 69.06 گرام مالیتی -/27536 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaik Joomun Nazima۔ گواہ شد نمبر1 Fazley Hussan۔ گواہ شد نمبر2 Ranjan Elahee

**مسل نمبر 72176 میں محمد رفیق**

ولد لال دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ نزد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2370 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر1 رحمت اللہ زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

**مسل نمبر 72177 میں وسیم احمد خاں سراء**

ولد رشید احمد سراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ کا 1/3 حصہ مکان کے سامنے 5 دوکانیں بھی ہیں (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/833 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد خاں سراء۔ گواہ شد نمبر1 حمید انور بیگ ولد مرزا محمد سعید۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

**مسل نمبر 72178 میں**

**Ibrahim Sesay**

ولد PA Sorie Sesay قوم...... پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le100000 (2) زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی -/Le100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le100000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Sesay۔ گواہ شد نمبر1 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830۔ گواہ شد نمبر2 Saeed Kargbo

**مسل نمبر 72179 میں**

**Sulaiman Santigie Fofanah**

ولد Sineh Fofanah قوم...... پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت 1989ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Le8000000 (2) زرعی زمین 40/ ایکڑ مالیتی -/Le2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le100000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman Santigie Fofanah۔ گواہ شد نمبر1 Alpha Koroma۔ گواہ شد نمبر2 افتخار احمد گوندل وصیت نمبر 22830

**مسل نمبر 72180 میں**

**Nakanwagi Tatu**

بنت Musa Sempa قوم...... پیشہ Peasant عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... USHS ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nakanwagi Tatu۔ گواہ شد نمبر Madina Kaire۔ گواہ شد نمبر Aminal Nakintu 2

**مسل نمبر 72181 میں**

**MuzimmPu Napiyo**

ولد Mugisu Wamunga قوم...... پیشہ Peasant عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/USHS115000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzimm Pu Napiyo۔ گواہ شد نمبر Ismail Malagala1۔ گواہ شد نمبر 2 SH Hassan Isabirye

مسل نمبر 72182 میں

**Hafsa Nabenda**

بنت Khalidi Mubiru قوم...... پیشہ......عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS100000 ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hafsa Nabenda۔ گواہ شد نمبر Aminal Kaire۔ گواہ شد نمبر 2 Tattu Kanya

مسل نمبر 72183 میں

**Aisha Tamuzadde**

زوجہ Hassan Tamuzadde قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS50000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aisha Tamuzadde۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد نوید ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Hassan Tamuzadde خاوند موصیہ

مسل نمبر 72184 میں

**Qasim Wamanga**

ولد Musa Lukuya قوم...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/USHS800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS87750 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasim Wamanga۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Muzanamki Jai

مسل نمبر 72185 میں

**Magdu Jsanga**

ولد Adirisa.B قوم...... پیشہ Peasant عمر 33 سال بیعت 1972ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/USHS1000000 (2) زمین مالیتی -/USHS1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS15000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mugdu Jsanga۔ گواہ شد نمبر Imran Kisuli1۔ گواہ شد نمبر 2 Badhsi.M

☆......☆......☆......☆

## دعا کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان میں ایک دوست نے اپنے ایک زیر دعوت دوست کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے فرمایا:

"آپ دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ فضل کرے گا۔ خود بھی کثرت سے دعا کریں، میں بھی انشاء اللہ کروں گا"۔

اس کے باپ کی مخالفت کے ذکر پر فرمایا:

ہمارا انتقام یہی ہے کہ جو سختی کرتا ہے اس پر رحم کریں اور کوشش کریں کہ اس کی اولاد کو ہدایت نصیب ہو۔ اس سے بڑا انعام اور کیا ہو سکتا ہے"۔

جاپان سے آئے ہوئے ایک دوست نے وہاں اپنی دعوت الی اللہ اور اس کے خوشکن نتائج کا ذکر کیا تو فرمایا:

"اللہ تعالیٰ آپ کے لئے بہت مبارک کرے"۔

(الفضل 7 مارچ 1983ء)

## غزل

اہل دل اہل نظر سب چپ ہیں
بول سکتے ہیں مگر سب چپ ہیں
ایک طوفاں ہے سمندر میں مگر
ہیں صدف میں جو گہر سب چپ ہیں
جا چکے گاتے پرندے کب کے!!!
دشت میں ہیں جو شجر سب چپ ہیں
کیسے آیا کوئی سیلاب بلا!
شہر میں اہل خبر سب چپ ہیں
دور تک بھی نہیں منزل کا نشاں
یوں سر راہ گزر سب چپ ہیں
جانے کیا کہہ کے گئی ہے شبنم
پھول بادیدۂ تر سب چپ ہیں
آشنا پوچھنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں
ہے سبب کوئی اگر سب چپ ہیں

**جنید آشنا**

## فرانس کا بادشاہ لوئی چہاردہم

فرانس کا بادشاہ لوئی چہاردہم 5 ستمبر 1638ء کو پیدا ہوا۔ وہ سورج بادشاہ اور لوئی اعظم کہلاتا تھا۔

اس کا طویل عہد حکومت (1643ء تا 1715ء) اس کی ماں آسٹریا کی این کی مدارالمہامی میں شروع ہوا۔ اس دور کے اہم واقعات جنگ تیس سالہ میں فرانس کی فتح، فرونڈ اور سپین سے پرینیز کا معاہدہ (1659ء) تھے جس کے نتیجے میں لوئی کی آسٹریا کی میری تھریسے سے شادی ہوئی۔ اس کا دور انتظام اور اقتصادی اصلاح کا دور تھا جس میں کولبرٹ نے نمایاں ترین کام کیا۔ فرانس مطلق شاہی بن گیا جس پر لوئی کا یہ قول حرف بحرف صادق آتا تھا کہ "میں ریاست ہوں"۔ انتظام حکومت امراء کے ہاتھوں سے نکل کر ماہرین خصوصی کے اختیار میں چلا گیا جو بادشاہ کے سامنے جوابدہ تھے۔ لوئی نے بیرونی تجارت کی ترقی کے لئے بحری بیڑے کو مضبوط کیا۔ صنعت اور تجارت کو وسعت دی۔ نو آبادیاتی سلطنت کی حدود وسیع کیں۔ خارجہ حکمت عملی میں لوئی فرانس کی برتری کے لئے کوشاں رہا۔ اس کا عہد فنون لطیفہ کا سنہری دور بھی تھا۔ پجٹ انگوئیر برادران کوائے سیوکس، کلاڈ رین، لی مینن برادران، نکولس پوسن، پیرے کورنیلی، مولیئر ریسائن اس کے عہد حکومت کے نمایاں ترین ناموں میں سے چند ہیں۔ لوئی خود فنون کے لئے بڑا فراخ دل اور نقاد تھا۔ ورسائی میں اس کی زندگی کی شان و شوکت اور ادب آداب واقعی قابل دید تھے۔

## دردیں۔ ایمرجنسی ہومیو ادویہ

جسم میں کمزوری کی وجہ سے دردیں ہوں تو Carbo Veg دیں۔

تھکاوٹ کی وجہ سے ہو تو Bryonia دیں۔

علاوہ ازیں Arnica سے بھی پہاڑی سفر میں تھکاوٹ کم ہوتی ہے۔

جسم یا جوڑوں کی دردیں جو حرکت سے بڑھیں تو Bryonia دیں۔

وہ دردیں جو آہستہ آہستہ حرکت سے کم ہوں تو وہاں Rhustox دیں۔

جوڑوں کی سوزش یا ان کی سوجن میں Belladonna دیں۔ فرق نہ پڑے تو Bryonia دیں۔

دردیں برقرار رہیں تو ڈاکٹر کو تفصیلی علامات بتا کر مکمل علاج کروائیں۔

کان درد میں Belladonna دیں اور فرق نہ پڑے تو Pulsatilla دیں۔

دانت درد میں Merc Sol دیں۔

گردوں کی درد کے لئے Aconite اور فرق نہ ہو تو Belladonna استعمال کریں۔

پہاڑوں پر چڑھنے سے قبل Coca کی ایک ایک خوراک لے لیں اور آکسیجن کی کمی کے اثرات کے لئے اسے استعمال میں رکھیں۔

## خدا کے مقدس نام کی غیرت

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے ایک مضمون تحریر فرمایا جو 23 جون 1940ء کے الفضل میں شائع ہوا اس میں حضور فرماتے ہیں۔

میں نے اس کا نام امۃ الودود رکھا تھا اس کی اماں کو کوئی اور چھوٹا سا نام پسند تھا۔ انہی دنوں کا لطیفہ ہے کہ وہ اسے اپنے پسندیدہ نام سے بلایا کرتی تھیں کہ اسے دورہ ہوا اور موت کے قریب پہنچ گئی۔ اس پر انہوں نے کہا چلو امۃ الودود ہی نام سہی یہ کسی طرح بچ جائے۔ وہ اچھی ہوگئی تو کچھ دنوں کے بعد انہیں اپنی بات بھول گئی اور پھر انہوں نے وہی اپنے والا نام پکارنا شروع کیا۔ پھر اتفاق سے دورہ ہوا اور پھر امۃ الودود ہی نام قرار پایا۔ مجھے بعضوں نے کہا کہ جب ماں کی خواہش ہے تو نام تم بدل ڈالو۔ میں نے کہا میں تو بدل دیتا مگر بچی کے نام میں اللہ کا نام آتا ہے میں یہ نام نہیں بدل سکتا۔ آخر کئی دفعہ اسی طرح ہوا اور امۃ الودود نام کی فتح ہوئی اور بچی کے دورے بھی جاتے رہے۔

میرے اپنے گھر کا بھی ایک ایسا ہی واقعہ ہے۔ میرے ہاں ایک لڑکی ہوئی اور میں نے اس کا نام امۃ العزیز رکھا وہ بیمار ہوئی اور مرگئی، پھر ایک اور لڑکی ہوئی اور میں نے اس کا نام امۃ العزیز رکھا۔ میری بیوی نے کہا کہ پہلی کا نام امۃ العزیز تھا اس کا کچھ اور رکھو۔ میں نے کہا نہیں میں یہی نام رکھوں گا تا کہ عورتوں میں یہ وسوسہ پیدا نہ ہو کہ اس لئے اب یہ نام نہیں رکھا کہ اس نام کی بچی مرگئی تھی۔ خدا کا کرنا یوں ہوا کہ وہ بھی مرگئی اس کے بعد منور احمد پیدا ہوا اور پھر لڑکی پیدا ہوئی اور میں نے اس کا نام پھر امۃ العزیز رکھا۔ اس کی والدہ نے بڑا ہی زور لگایا کہ یہ نام نہ رکھو لیکن میں نے نہ مانا اور کہا کہ اگر لڑکی کے بعد لڑکی مرتی جائے گی تب بھی میں امۃ العزیز ہی نام رکھتا جاؤں گا تا کہ خدا تعالیٰ کے نام پر کوئی حرف گیری نہ کر سکے۔ آخر وہ لڑکی زندہ رہی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب اس کا نکاح عزیزم مرزا حمید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ سے ہوا ہے۔

(انوار العلوم جلد 15 صفحہ 631)

## روشنی کی رفتار محدود ہے

علم طبیعات میں ابن سینا پہلا شخص ہے جس نے تجربی علم کو سب سے معتبر سمجھا۔ وہ پہلا طبیعات دان تھا جس نے کہا کہ روشنی کی رفتار لامحدود نہیں بلکہ اس کی ایک معین رفتار ہے۔ اس نے زہرہ سیارے کو بغیر کسی آلہ کے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا۔ اس نے سب سے پہلے آنکھ کی فزیالوجی، اناٹومی اور تھیوری آف ویژن بیان کی۔ اس نے آنکھ کے اندر موجود تمام رگوں اور پٹھوں کو تفصیل سے بیان کیا۔ اس نے بتلایا کہ سمندر میں پتھر کیسے بنتے ہیں، پہاڑ کیسے بنتے ہیں، سمندر کے مردہ جانوروں کی ہڈیاں پتھر کیسے بنتی ہیں۔

# خبریں
## قومی اخبارات سے

### راولپنڈی میں دھماکے، 24 افراد جاں بحق

قاسم مارکیٹ راولپنڈی میں ایک مسافر بس میں زور دار دھماکہ ہوا جس میں 17۔ افراد جاں بحق ہوگئے اور 18۔ افراد زخمی ہوئے جن میں سے 6 افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔ جبکہ دوسرے واقعہ میں آر اے بازار میں ایک موٹر سائیکل میں نصب زوردار بم دھماکہ ہوا جس میں 7۔ افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ راولپنڈی کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ وزارت داخلہ کے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کی تین ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہیں جو کہ تحقیقات کر رہی ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید نے کہا کہ دھماکے افسوسناک ہیں صدر جنرل مشرف نے دھماکوں کی مذمت کی اور فوری تحقیقات کا حکم دے دیا۔

**سیکیورٹی اہلکاروں کو چھوڑنے کے لئے بیت اللہ محسود نے 4 شرائط عائد کر دیں۔** جنوبی وزیرستان ایجنسی کے محسود قبائل سے تعلق رکھنے والے 100 کے قریب افراد کو رہا کر دیا گیا ہے۔ محسود قبائل نے مغوی اہلکاروں کی رہائی کے لئے 4 شرائط عائد کر دی ہیں۔ سیکیورٹی اہلکاروں کی بازیابی کے لئے ڈیڈ لائن میں توسیع کر دی گئی ہے۔ بیت اللہ محسود نے اہلکاروں کی رہائی کے لئے علاقے سے فوج کے انخلاء، 19 ساتھیوں کی رہائی، فوجی قافلوں کی نقل وحرکت اور محسود قبائلیوں کی گرفتاری اور چیک پوسٹوں پر ان کی تلاشی کا سلسلہ روکنے کی شرائط کی پیش کی ہیں۔

**بھارت کے ساتھ ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہونا نہیں چاہتے۔** ترجمان دفتر خارجہ تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ پاکستان اسلحہ کی دوڑ میں شامل ہوئے بغیر خطے میں طاقت کا توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں ہونا چاہتا لیکن پاکستان کم سے کم دفاعی صلاحیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کے غیر محفوظ ہاتھوں میں ہونے سے متعلق الزامات بے بنیاد ہیں انہوں نے اس کی سختی سے تردید کی۔

**ہر گاؤں کو بجلی، گیس اور پینے کا صاف پانی فراہم کر رہے ہیں۔** صدر جنرل مشرف نے بلوچستان کے عوام سے کہا ہے کہ وہ ایسے عناصر کے عزائم ناکام بنا دیں جو تخریبی سرگرمیوں کے ذریعے صوبہ بلوچستان اور ملک میں ترقی اور خوشحالی کا عمل روکنا چاہتے ہیں۔ ژوب میں سبک زئی ڈیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں ترقیاتی منصوبوں کے تحت سڑکوں، ذرائع مواصلات اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر کام جاری ہے اور ہر گاؤں کو بجلی اور گیس فراہم کر رہے ہیں تا کہ عام آدمی تک ترقی کے ثمرات پہنچ سکیں اور لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔

### ربوہ میں طلوع وغروب یکم ستمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:20 |
| طلوع آفتاب | 5:44 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 6:30 |

## گفتگو مؤثر بنانے کا طریق

مجلس عرفان میں سنگاپور کی ایک بہن نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے عرض کی کہ میری سہیلی دعوت الی اللہ کی گفتگو میں دلچسپی نہیں لیتی۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ اپنی ذات میں ایسی نیک اور نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ آپ میں دلچسپی لینے لگ جائے۔ فرمایا یاد رکھئے دعوت الی اللہ کوئی آسان کام نہیں ہے یہ گہری سوچ وبچار کا متقاضی اور حق وحکمت کے ساتھ اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کا نام ہے اس لئے پہلے خود اپنے مذہب کا فلسفہ اور اس کے مقتضیات کو سمجھیں اور پھر حکیمانہ طریق پر بات چلائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عورتیں آپ کی دعوت الی اللہ سے متاثر نہ ہوں۔ (الفضل 2 دسمبر 1998ء)

☆آسان۔ مختصر۔ دلچسپ۔ یقینی☆ بالکل نئے زاویوں سے
ہومیوپیتھک علاج سیکھئے
☆شارٹ کورسز☆ بذریعہ ڈاک ☆ ریگولر کلاس☆ داخلہ جاری ہے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob:0334-6372030

رضوان گارمنٹس
مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کا بہترین مرکز
20 ستمبر سے پہلے آئیں اور خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں
0332-7052720 طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) Ltd.
Govt. Licence No. 207
IATA
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US.
3, Transport House, Egerton road, Lahore.
Tel: 042-6366588, 6367099, 6310449
Fax: 042-6361899

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197 5873384 5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD

STUDY IN CHINA
JINGGANGSHAN UNIVERSITY
- MBBS (English) 4½ Year, 1 Year, House job
- Recognized by WHO & I.M.A
- Excellent Hostel Accommodation (AC), Gyser, Telephone
- Very Good Halal Food in Dinning Hall
- Excellent Fee Package
- Minimum Marks Should be 60%
- Limited seats available first come first Serve
- Last Date of Applying 15th September 2007, Student of F.Sc 2007 immediately on Receipt of Result
Please Bring Your Educational Documents along with you for Consultation
Lasani Educators
Nafees Ahmad Rajput Head Office :Office No.1 Choudhry Plaza Tariq Market F-10/2 Islamabad PH:051-2110399,0345-5310635
0321-5159951 arrehan_72@hotmail.com